DUA · MONTH WISE RITUALS

Month of Ziqaad

ماہِ ذیقعد

As it is already said that some days are more related to Imam Reza (a) on which visiting the shrine of Imam Reza (a) bears excessive merits. On the basis of some famous traditions, Imam Reza (a) was born on eleven Zilqad . Emaad al-Deen Tabari, in his book 'Bashaarat al-Mustufa' writes that Hesham Ibn Ahmad narrates on the authority of Imam Moosa Kazim (a) that he (a) said...

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے کہ کچھ دن امام رضاؑ سے خاص نسبت رکھتے ہیں، اور ان دنوں میں امام رضاؑ کے روضۂ مبارک کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ کچھ مشہور روایات کی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ امام رضاؑ کی ولادت گیارہ ذی القعدہ کو ہوئی۔ عماد الدین طبری نے اپنی کتاب بشارۃ المصطفیٰ میں لکھا ہے کہ ہشام بن احمد نے امام موسیٰ کاظمؑ سے روایت نقل کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا۔۔۔

هَلْ عَلِمْتَ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الْمَغْرِبِ قَدِمَ؟

HAL 'ALIMTA AHADAN MIN AHLI AL-MAGHRIBI QADIM?

Do you know anyone from the West who has come here?

کیا تم کوئی ایسے کو جانتے ہو جو مغرب کی جانب سے یہاں آیا ہو؟

Free to read, copy and share

I said, “No.” Imam Kazim (a) said, “Yes, a red man has come here. Let’s go to see him together.” We mounted our horses and rode over to see him. He was a Western man with several slaves. Imam Kazim (a) said, “Show us your slaves.” The man showed the Imam (a) nine of his female slaves. About each one of them Imam Kazim (a) said, “I do not need her.” Then he said, “Show us the rest of them.” The man said, “I do not have anymore.” The Imam (a) said, “Yes you do. Show them to us.” The man swore to Allah and said, “I swear by Allah that I do not have anymore. There is just an ill female slave left.” The Imam (a) said, “What would happen if you also show her to us?” The man refused and then the Imam (a) left. The next day Imam Kazim (a) sent me to that man, instructed me to ask him what the last price was for her and to accept whatever price he quoted for her. Then I went to see that man. He said, “I will not sell her for an amount less than so much.” I said, “Okay. I accept the amount. Here is the money. It is yours.” He said, “Okay. That female slave is yours. But please tell me who the man with you was.” I said, “He is from the Hashemite tribe.” He asked, “Which branch?” I answered, “He is from the noble men of the Hashemite tribe.” The man said, “Please explain more.” I said, “I do not know any more than this.” Then the man said, “Okay. Let me tell you then. I bought this female slave from one of the farthest towns away in the West.” A woman from the People of the Book saw me and asked me, “What is this female slave doing with you?” I said, “I have bought her for myself.” She said, “It is neither proper nor possible for her to be with people like you. She must live with the best of the people on the Earth. She will give birth to a child after living in their house for a short while to whom all the people of the East and the West will be humble.” Hisham said, “After buying her, I took her to Imam Kazim (a). Then after a short while, she gave birth to (Imam) Ali ibn Moosa Reza (a).

میں نے کہا: “نہیں۔ امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا: “ہاں، ایک سرخ رنگ (گورا) آدمی یہاں آیا ہے۔ آؤ ہم دونوں چل کر اسے دیکھتے ہیں۔ ہم گھوڑوں پر سوار ہوئے اور اس کے پاس گئے۔ وہ ایک مغربی آدمی تھا اور اس کے ساتھ کئی غلام تھے۔ امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا: “اپنی لونڈیاں ہمیں دکھاؤ۔ اس نے امامؑ کو نو کنیزیں دکھائیں۔ امامؑ ہر ایک کے بارے میں فرماتے رہے: مجھے اس کی ضرورت نہیں۔” پھر امامؑ نے فرمایا: “باقی بھی دکھاؤ۔ اس آدمی نے کہا: “میرے پاس اور کوئی نہیں۔ امامؑ نے فرمایا: ہاں، تمہارے پاس ہیں۔ دکھاؤ۔ اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا: اللہ کی قسم! اور کوئی نہیں، بس ایک بیمار کنیز رہ گئی ہے۔ امامؑ نے فرمایا: اگر تم اسے بھی دکھا دو تو کیا ہو جائے گا؟ وہ آدمی نہ مانا، تو امامؑ وہاں سے تشریف لے گئے۔ اگلے دن امام موسیٰ کاظمؑ نے مجھے اس آدمی کے پاس بھیجا اور فرمایا کہ اس سے اس کنیز کی آخری قیمت پوچھنا، اور جو قیمت وہ بتائے، قبول کر لینا۔ میں اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا: میں اسے اتنی رقم سے کم میں نہیں بیچوں گا۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے، میں نے قبول کیا۔ یہ لو رقم، تمہاری۔ وہ بولا: ٹھیک ہے، کنیز تمہاری ہوئی۔ لیکن مجھے بتاؤ، تمہارے ساتھ جو آدمی تھا وہ کون تھا؟ میں نے کہا: وہ بنی ہاشم میں سے ہے۔ اس نے پوچھا: بنی ہاشم کی کون سی شاخ؟ میں نے کہا: وہ بنی ہاشم کے شریف لوگوں میں سے ہے۔ اس نے کہا: مزید واضح کرو۔ میں نے کہا: میں اس سے زیادہ نہیں جانتا۔ پھر وہ آدمی بولا: اچھا، پھر میں خود بتاتا ہوں۔ میں نے یہ کنیز مغرب کے بہت دور ایک شہر سے خریدی تھی۔ وہاں اہلِ کتاب میں سے ایک عورت نے مجھے دیکھا اور پوچھا: ‘یہ کنیز تمہارے ساتھ کیا کر رہی ہے؟’ میں نے کہا: ‘میں نے اسے اپنے لیے خریدا ہے۔’ وہ بولی: ‘یہ نہ مناسب ہے اور نہ ممکن کہ یہ کنیز تم

Free to read, copy and share

جیسے لوگوں کے ساتھ رہے۔ اسے زمین کے بہترین لوگوں کے گھر میں رہنا چاہیے۔ وہ ان کے گھر میں تھوڑا عرصہ رہنے کے بعد ایک ایسے بچے کو جنم دے گی کہ مشرق و مغرب کے سب لوگ اس کے آگے عاجز ہوں گے۔' ہشام کہتے ہیں: "میں نے یہ کنیز خرید کر امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں پیش کی۔ پھر کچھ ہی عرصے بعد اُس نے (امام) علی بن موسیٰ رضاؑ کو جنم دیا۔

6th and 23rd Day of Zilqad

Shaikh Mufeed reports that Almighty Allah revealed Torah on Hazrat Moosa (a) and in the year 201 A.H. oath of allegiance was taken for Imam Ali Ibn Moosa Reza (a). This is an auspicious and pleasant day which is a day of renewal of faith for the believers. It is desirable to thank the Almighty Allah by giving charity to the poors and needy persons, by manifesting the right of the pure progeny of Muhammad (a) and degrading the hypocrites. My master Imam Reza (a) was martyred on 30th of Zilqad 203 A.H. in the land of Toos. Historians have mentioned some other dates of the martyrdom of Imam Reza (a). It is written in the book 'Irshad' that Imam (a) was martyred in the month of Safar in the year 203 A.H. In the book 'Kafi', 'Durr' and 'Ateeq' same dates are mentioned. In the book 'Mawaalid al-Aimmah (a)', the year of martyrdom is given 202 A.H. And it is written in the book 'Manaqib' that Imam (a) was martyred during the last six days of the month of Ramazan. In the book 'Durr' it is said that Ma'moon martyred Imam Reza (a) by giving poison in the grapes on Friday the 1st of the month of Ramazan 202 A.H. in Toos. The date of martyrdom of Imam (a) is also mentioned as 14th and 21st of the month of Ramazan.

شیخ مفید نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر تورات نازل فرمائی، اور ۲۰۱ ہجری میں امام علی بن موسیٰ رضاؑ کے لیے بیعت (عہدِ وفاداری) لی گئی۔ یہ ایک مبارک اور خوشگوار دن ہے، اور اہلِ ایمان کے لیے ایمان کی تجدید (دوبارہ تازہ کرنے) کا دن ہے۔ اس دن مناسب ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے، غریبوں اور ضرورت مندوں کو صدقہ دے، آلِ محمدؐ کی پاک نسل کے حق کو ظاہر کرے اور منافقوں کی حقیقت کو بے نقاب/رسوا کرے۔ میرے آقا امام رضاؑ ۳۰ ذی القعدہ ۲۰۳ ہجری کو سرزمینِ طوس میں شہید کیے گئے۔ البتہ مؤرخین نے امام رضاؑ کی شہادت کے بارے میں کچھ اور تاریخیں بھی لکھی ہیں۔ کتاب "ارشاد" میں لکھا ہے کہ امامؑ ۲۰۳ ہجری میں ماہِ صفر میں شہید ہوئے۔ کتاب کافی، درّ اور عتیق میں بھی یہی تاریخیں ذکر کی گئی ہیں۔ کتاب موالید الائمہؑ میں شہادت کا سال ۲۰۲ ہجری بتایا گیا ہے۔ اور کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ امامؑ ماہِ رمضان کے آخری چھ دنوں میں شہید کیے گئے۔ کتاب درّ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مامون نے طوس میں جمعہ کے دن، رمضان ۲۰۲ ہجری کی یکم تاریخ کو انگور میں زہر دے کر امام رضاؑ کو شہید کیا۔ امامؑ کی شہادت کی تاریخ ۱۴ رمضان اور ۲۱ رمضان بھی ذکر کی گئی ہے۔

Visiting the Shrine of Imam Reza (a) On 23rd Zilqad

Free to read, copy and share

Allamah Majlisi (r) reports on the authority of Sayed ibne Taaoos (r) who said that I have seen in some of the books written by Shia scholars that they narrated: “It is desirable to recite any Ziyarat of Imam Reza (a) from far or near on 23rd Zilqad.”

علامہ مجلسی نے سید ابن طاؤس سے روایت کی ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: میں نے کچھ کتابوں میں دیکھا جو شیعہ علماء سے ہے: ۲۳ ماہِ ذی القعدہ کو امام رضاؑ کی کوئی بھی زیارت دور یا نزدیک سے پڑھنا مستحب ہے۔

Excellence of 25th Zilqad

Hasan ibn Ali Washshaa reports: “When I was young I got the prestige of being in the presence of Imam Reza (a) accompanied by my father on the 25th of Zilqad and had the honour to dine with him. Imam (a) said to my father: “On the night of 25th of Zilqad, Prophet Ibrahim (a) and Prophet Isa (a) were born. In this night the earth had been spread on the water from under the Holy Ka’bah. It is highly desirable to observe fast on this day the reward of it is as the person has observed fast for sixty months.” It is narrated that on 19th of Zilqad the Almighty Allah got the Holy Ka’bah down on the earth and this was the first blessing descended on the earth. Whoever observes fast on this day it would be expiation of his sins committed in sixty years. Allamah Majlisi (r) in his book ‘Muntahi al-Matlab’ reports that Shaikh Kulaini (r) in his book ‘Kaafi’ and Shaikh Toosi (r) in ‘Tahzeeb’ has narrated on the authority of Imam Reza (a) who said: “Almighty Allah established the Holy Ka’bah on 25th Zilqad and this was the first blessing descended on the earth. The Almighty Allah declared it a shelter and place of peace and tranquility for the people. Observing of fast on this day is worth fasting for sixty months in any other month.

حسن ابن علی وشاع نے روایت کی ہے: جب میں جوان تھا تب مجھے اپنے بابا کے ساتھ امام رضاؑ کی خدمت میں حاضر ہونے کا موقع ملا اور امامؑ کے ساتھ دستر خوان پر بیٹھنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ امامؑ نے میرے والد کو فرمایا: ۲۵ ماہِ ذیقعد کی شب میں پیغمبر ابراہیمؑ اور عیسیٰؑ کی ولادت ہوئی تھی۔ اسی شب میں کعبہ کے نیچے سے زمین کو پانی پر بچھایا گیا تھا۔ بہت زیادہ تاکید ہے کہ اس دن روزہ رکھے اور اس دن کے روزے کا ثواب ۶۰ مہینوں کے روزوں کے ثواب کے برابر ہے۔ روایت میں ہے کہ ۱۹ ماہِ ذیقعد کو اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کو زمین پر اُتارا اور یہ زمین پر اُس کی پہلی نعمت تھی۔ جو کوئی اس دن روزہ رکھے گا تو اُس کے ۶۰ سال کے گناہ بخش دیئے جائینگے۔ علامہ مجلسی اپنی کتاب منتہی المطلب میں نقل کیا ہے کہ شیخ کلینی اپنی کتاب کافی اور شیخ طوسی اپنی کتاب تہذیب میں امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا: ۲۵ ماہِ ذی القاد کو اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کو زمین پر قائم کیا اور یہ وہ پہلی نعمت تھی جو زمین پر نازل ہوئی۔ اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کی زمین کو انسانوں کے لئے امن و سکون کی جگہ قرار دی۔ اس دن روزہ رکھنا دیگر مہینوں میں ۶۰ مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔

Ziyarat of Imam Reza (a) on 25th Zilqad

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

Mir Daamaad writes in the magazine 'Arba-a'h Ayyaam': On this day visiting the shrine of Imam Reza (a) is one of the highly rewarding acts and emphatically and peremptory desirable act. In the same way visiting the shrine of Imam Reza (a) on 1st of Rajab is also highly recommended. Shaikh Sadooq (r) in his book 'Man laa Yahzorohu al-Faqeeh' reports that the boat of Prophet Noah (a) was settled down on 'Joodi' on 1st of Rajab. It is one of the most illustrious and August days but it is not amongst the Ayyaam'e Arba (four special days). But according to some persons the boat of Prophet Noah (a) was settled down on 25th of Zilqad which is one of the four (special) days and the Day of Dahwul Arz. The obligatory acts of whoever performs the visitation of the shrine of Imam Reza (a), despite the far distance are: 1) Have a ritual bath of Dahwul Arz. 2) Have a ritual bath of Ziyarat with the intention, 'I take the bath on this day of Dahwul Arz from distance and the bath for the visitation of the shrine of Imam Reza (a) seeking proximity to Almighty Allah. 3) In Arabic the intention (niyyat) will be like this...

میر داماد رسالہ اربعہ ایام میں لکھتے ہیں کہ اس دن امام رضاؑ کے روضے کی زیارت بہت زیادہ ثواب والی ہے اور اس کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔ اسی طرح یکم رجب کو بھی امام رضاؑ کی زیارت کی بہت سفارش کی گئی ہے۔ شیخ صدوقؒ اپنی کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کی کشتی یکم رجب کو جودی پہاڑ پر ٹھہری تھی۔ یہ دن نہایت بابرکت اور عظیم دنوں میں سے ہے، لیکن یہ ایامِ اَربعہ (چار خاص دنوں) میں شامل نہیں ہے۔ البتہ بعض لوگوں کے مطابق حضرت نوحؑ کی کشتی ۲۵ ذی القعدہ کو ٹھہری تھی، اور یہ دن ان چار خاص دنوں میں سے ہے اور اسے دَحوُالارض کا دن بھی کہتے ہیں۔ جو شخص دور ہونے کے باوجود امام رضاؑ کی زیارت (دور سے) انجام دے، اس کے لیے یہ اعمال لازم/ضروری بیان کیے گئے ہیں: ۱) دَحوُالارض کا غسل کرے۔ ۲) زیارت کا غسل کرے اور نیت کرے: میں دَحوُالارض کے دن دور سے غسل کر رہا/رہی ہوں، اور امام رضاؑ کی زیارت کے لیے بھی غسل کر رہا/رہی ہوں، اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کی نیت سے۔ ۳) عربی میں نیت (نیت کے الفاظ) اس طرح ہوں گے۔۔۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ زِيَارَةِ اَبِيْ الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْبُعْدِ فِيْ يَوْمِ دَحْوِ الْاَرْضِ لِنَدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

AGHTASILU GHUSLA ZIYAARATI ABEE AL-HASANI AR-RIDAA 'ALAYHI AS-SALAAMU 'ANI AL-BU'DI FEE YAWMI DAHWI AL-ARDI LINADBIHEE QURBATAN ILAA ALLAAH.

I perform the ritual bath for the Ziyarat of Imam Reza (a) from distance on this day of Dahwul Arz to seek the proximity of Almighty Allah.

میں غسل کرتا ہوں امام رضاؑ کی زیارت کی غرض سے دحوالارض کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کے لئے۔

Free to read, copy and share

If somebody is in the shrine of any other infallible Imam (a) and wants to recite the Ziyarat of Imam Reza (a) then he should give preference to Ziyarat over the Namaz of Ziyarat. In case one is not inside the shrine of any infallible Imam (a) then he should go out in the desert or go on the roof top of his house or under the sky or any high rise place where roof is not there, he should perform Namaz of Ziyarat first and then recite the Ziyarat. Perform 2 rakats namaz of Ziyarat. It is preferable to perform 6 rakats of prayers of Ziyarat or 4 rakats finishing with only one salaam. In Arabic it should be...

اگر کوئی شخص کسی دوسرے معصوم امامؑ کے روضے (حرم) میں موجود ہو اور امام رضاؑ کی زیارت پڑھنا چاہے، تو اسے نمازِ زیارت کے مقابلے میں زیارت کو ترجیح دینی چاہیے (یعنی پہلے زیارت پڑھے)۔ اور اگر کوئی شخص کسی معصوم امامؑ کے حرم میں موجود نہ ہو تو وہ باہر کھلے آسمان کے نیچے جائے مثلاً میدان / صحراء میں، یا اپنے گھر کی چھت پر، یا کسی بلند جگہ جہاں اوپر چھت نہ ہو پھر وہ پہلے نمازِ زیارت ادا کرے اور اس کے بعد زیارت پڑھے۔ نمازِ زیارت دو رکعت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چھ رکعت نمازِ زیارت پڑھی جائے، یا چار رکعت اس طرح پڑھی جائے کہ آخر میں صرف ایک سلام ہو۔ آخر میں عربی میں نیت (الفاظ) اس طرح ہوں گے۔۔۔

اُصَلِّیْ صَلَاۃَ زِیَارَۃ مَوْلَایَ الرِّضَا عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنِ الْبُعْدِ فِیْ یَوْمِ دَحْوِ الْاَرْضِ لِنَدْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللہِ۔

USALLEE SALAATA ZIYAARAH MAWLAAYA AR-RIDAA 'ALAYHI AS-SALAAMU 'ANI AL-BU'DI FEE YAWMI DAHWI AL-ARDI LINADBIHAA QURBATAN ILAA ALLAAH.

I perform the Namaz of Ziyarat of Imam Reza (a) from distance on this day of Dahwul Arz to seek the proximity of Almighty Allah.

میں نماز زیارت پڑھتا ہوں امام رضاؑ کی دور سے دحوالارض کے دن اللہ تعالی کی قربت حاصل کرنے کے لئے۔

After finishing the prayer one should recite the Tasbeeh of Hazrat Fatema Zahra (s), keep the head in prostration and nose and forehead on the Turbah of Imam Hussain (a) and say...

نماز کے بعد تسبیحِ حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھیں، پھر اپنا سر (پیشانی اور ناک) امام حسینؑ کی خاک / تربت پر رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔۔۔

Free to read, copy and share

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ اِلٰى رُوْحِ سَيِّدِيْ وَاِمَامِيْ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ اَبِيْ الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا۔

ALLAAHUMMA INNA HAATAYNI AR-RAK'ATAYNI HADIYYATUN MINNEE ILAA ROOHI SAYYIDEE WA-IMAAMEE 'ABDIKA WAWALIYYIKA ABEE AL-HASANI 'ALIYYI IBNI MOOSAA AR-RIDAA.

O Allah! These 2 rakats of prayer are a present from me to the soul of my master and my Imam, Your servant and Your friend Abul Hasan Ali Ibn Moosa Ar-Reza (a).

اے اللہ ! یہ ۲ رکعت نماز میری طرف سے ہدیہ کرتا ہوں میرے مولا اور میرے امام، تیرا بندہ اور تیرا ولی ابو الحسن علی ابن موسی الرضاؑ کو۔

> Then after raising the head from prostration one should stand up and facing holy Mashhad make the niyyat of Ziyarat saying...
>
> پھر سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد مشہد کی طرف رُخ کر کے زیارت کی نیت اس طرح کرے۔۔۔

اَزُوْرُ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَاِمَامِىْ اَبَا الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْبُعْدِ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا عَنِّىْ وَعَنْ وَالِدَىَّ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِنَدْبِهَا قُرْبَةً اِلَى اللهِ۔

AZOORU SAYYIDEE WAMAWLAAYA WA-IMAAMEE ABAA AL-HASANI 'ALIYYI IBNI MOOSAA AR-RIDAA 'ALAYHI AS-SALAAMU 'ANI AL-BU'DI FEE MAQAAMEE HAAZAA 'ANNEE WA'AN WAALIDAYYA WA'AN JAMEE'I AL-MU'MINEENA WAL-MU'MINAATI LINADBIHAA QURBATAN ILAA ALLAAH.

I perform the Ziyārah of my master, my guardian, and my Imam, Abul Hasan ‘Ali ibn Musa al-Ridā (peace be upon him), from a distance, from where I am, on behalf of myself, my parents, and all believing men and believing women, as a recommended (mustahabb) act, seeking nearness to Allah.

میں اپنے سردار و مولا و امام ابو الحسن علی ابن موسیٰؑ کی دور اپنے مقام سے زیارت کرتا ہوں، یہ زیارت میری اور میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات کی نیابت میں ہے تاکہ اللہ کی قربت حاصل ہو سکے۔

Printed from https://fzic.org/library/dua/month-of-ziqaad-2338 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.